دشمن کے شر سے بچنے کیلئے

دعائے انس بن مالک رضی اللہ عنہ

A DIVISION OF MS EDUCATION ACADEMY™

MS DRT CENTRE

A CSR Initiative

BOOK SIZE 95 X 105 MM

دشمن کے شر سے بچنے کیلئے

دعائے انس بن مالک رضی اللہ عنہ

A DIVISION OF MS EDUCATION ACADEMY™

MS DRT CENTRE

A CSR Initiative

MS DRT CENTRE

MASAB TANK, Hyderabad - 500 028,

PHONE NO. 040-23346422 / 95151 28822

فہرستِ مضامین

سلسلہ نشان	عنوانات	صفحہ نمبر
۱۔	واقعہ حضرت انس بن مالکؓ	۱
۲۔	دعائے حضرت انس بن مالکؓ	۶
۳۔	ترجمہ دعائے حضرت انس بن مالکؓ	۱۵
۴۔	واقعہ دعائے حادثات	۲۵
۵۔	حادثات سے بچنے کی دعاء	۲۷
۶۔	دعائے حادثات سے بچنے کا اردو ترجمہ	۲۸
۷۔	تمام جسمانی اور روحانی بیماریوں سے شفاء پانے کا وظیفہ	۳۰
۸۔	جسم پر دم کرنے کا نبوی طریقہ	۳۱
۹۔	نظر بد سے حفاظت کی دعا	۳۲

واقعہ حضرت انس بن مالکؓ

جو شخص صبح کے وقت یہ دعا کرے گا اس کو کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکے گا، اس کا حیرت انگیز واقعہ:

حدیث: عمر بن ابان سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ حجاج نے مجھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو لانے کے لئے بھیجا اور میرے ساتھ کچھ گھوڑ سوار اور کچھ پیادے تھے۔ چنانچہ میں ان کے پاس آیا اور آگے بڑھا تو میں نے دیکھا وہ اپنے (گھر کے) دروازے پر پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے تھے۔

قاصد : میں نے ان سے عرض کیا : امیر کا حکم مان لیں' امیر نے آپ کو بلایا ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ : امیر کون ہے؟

قاصد : حجاج بن یوسف!

حضرت انس بن مالکؓ : اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے' تمہارے امیر نے سر کشی' بغاوت اور کتاب و سنت کی مخالفت کی ہے' لہذا اللہ تعالیٰ اس سے انتقام لے گا۔

قاصد : بات مختصر کیجئے اور امیر کے حکم کا جواب دیجئے!

تو وہ ہمارے ساتھ چلے آئے' جب حجاج کے پاس آئے

حجاج : کیا تو انس بن مالک ہے؟

حضرت انس بن مالکؓ : جی ہاں!

حجاج : کیا تو وہ شخص ہے جو ہمیں برا بھلا کہتا اور بد دعائیں دیتا ہے؟

حضرت انس بن مالکؓ : جی ہاں! یہ تو مجھ پر اور تمام مسلمانوں پر واجب ہے کیونکہ تو اسلام کا دشمن ہے، تو نے اللہ کے دشمنوں کی عزت افزائی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو ذلیل کیا ہے۔

حجاج : معلوم ہے میں نے تجھے کس لئے بلایا ہے؟

حضرت انس بن مالکؓ : نہیں معلوم!

حجاج : میں تجھے بری طرح قتل کرنا چاہتا ہوں!

حضرت انس بن مالکؓ : اگر میں تیری بات کے صحیح ہونے کا یقین رکھتا تو اللہ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں شک کرتا کہ انہوں نے مجھے ایک دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا:

"جو بھی صبح کے وقت یہ دعا پڑھے گا، اس کو کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکے گا اور نہ کسی کو اس پر قدرت حاصل ہو سکتی ہے" اور میں آج صبح یہ دعا پڑھ چکا ہوں۔

حجاج نے کہا : میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے وہ دعا سکھا دیں!

حضرت انس بن مالکؓ : تو اس کا اہل نہیں!

حجاج : ان کا راستہ چھوڑ دو یعنی ان کو جانے دو!

جب حضرت انس بن مالکؓ وہاں سے نکلے تو دربان نے حجاج سے کہا: اللہ تعالیٰ امیر کی اصلاح کرے، آپ تو کئی دنوں سے اس کی تلاش میں تھے۔ جب آپ نے ان کو پالیا تو ان کو چھوڑ دیا؟

حجاج : اللہ کی قسم! میں نے ان کے کندھے پر دو شیر دیکھے، جب بھی میں ان سے گفتگو کرتا تھا وہ میری طرف لپکتے تھے جیسے (میرے اوپر حملہ کرنا چاہتے ہوں) تو اگر میں ان کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا؟

پھر جب حضرت انس بن مالکؓ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے وہ دعا اپنے بیٹے کو سکھائی جو درج ذیل ہے:

دعائے حضرت انس بن مالکؓ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ ؕ

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ؕ

بِسْمِ اللّٰہِ افْتَتَحْتُ وَ بِاللّٰہِ خَتَمْتُ وَ بِہٖ اٰمَنْتُ ؕ

بِسْمِ اللّٰہِ اَصْبَحْتُ وَ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ ؕ

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی قَلْبِیْ وَ نَفْسِیْ

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی عَقْلِیْ وَ ذِہْنِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ،

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ رَبِّیْ،

بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ، بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ، بِسْمِ اللّٰهِ الْوَافِیْ،

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ

وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ،

ھُوَ اللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا،

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ۔

وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ،

أَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِخَیْرِکَ مِنْ خَیْرِکَ الَّذِیْ

لَا یُعْطِیْهِ غَیْرُکَ،

عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

وَمِنْ شَرِّ کُلِّ سُلْطَانٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ

وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ قَضَآءِ سُوْٓءٍ

وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآ بَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی

صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ، وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ۔

(اِنَّ وَلِیِّ ۦَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ ۖ وَ ھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ)

(الأعراف 196/۱۹۶)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُ بِکَ وَ اَحْتَجِبُ بِکَ

مِنْ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقْتَہٗ وَ اَحْتَرِسُ بِکَ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ

وَ کُلِّ مَاذَرَاْتَ وَ بَرَاْتَ وَ اَحْتَرِسُ بِکَ مِنْھُمْ ؕ

وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَ اُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ فِیْ یَوْمِیْ ھٰذَا

وَلَیْلَتِیْ ھٰذِہٖ وَ سَاعَتِیْ ھٰذِہٖ وَ شَھْرِیْ ھٰذَا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ②

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ ④

نوٹ: سورہ کی تلاوت کے بعد دل میں خیال کرے کہ آپ کے سامنے سے حفاظت ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ②

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ ④

نوٹ: سورہ کی تلاوت کے بعد دل میں خیال کرے کہ آپ کے پیچھے سے حفاظت ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ②

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠ ④

نوٹ: سورہ کی تلاوت کے بعد دل میں خیال کرے کہ آپ کے دائیں سے حفاظت ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ②

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠ ④

نوٹ: سورہ کی تلاوت کے بعد دل میں خیال کرے کہ آپ کے بائیں سے حفاظت ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ②

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ ④

نوٹ: سورہ کی تلاوت کے بعد دل میں خیال کرے کہ آپ کے اوپر سے حفاظت ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ②

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ ④

نوٹ: سورہ کی تلاوت کے بعد دل میں خیال کرے کہ آپ کے نیچے سے حفاظت ہو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ

مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ

یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ

وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ

وَلَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَھُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ○ (البقرہ 255/۲۵۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوالْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ؕ (آل عمران 18/۱۸)

(سات مرتبہ پڑھیں)

(وَنَحْنُ عَلٰى مَا قَالَ رَبُّنَا مِنَ الشَّاهِدِيْنَ)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ؕ (التوبہ 129/۱۲۹)

(سات مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ دعائے حضرت انس بن مالکؓ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ حفاظت مانگتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے بہترین نام سے حفاظت چاہتا ہوں،

میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ حفاظت چاہتا ہوں کہ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی،

میں نے اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کے نام پر ختم کیا، میں اسی پر اِیمان لایا،

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی، اور اللہ تعالیٰ ہی پر میں نے بھروسہ کیا،

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میرے دِل اور جان کی حفاظت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میری عقل وذہن کی حفاظت ہے،

اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے میرے اہل ومال کی حفاظت ہے،

اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے ان سب نعمتوں کی حفاظت ہے جو میرے پروردگار نے مجھے عطا فرمائی ہوئی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے جو شفا دینے والا ہے، مصائب سے بچانے والا ہے، پورا پورا دینے والا ہے،

اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی، وہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے،

وہ اللہ تعالیٰ ہے، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے' اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے' اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے' اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے'

اللہ تعالیٰ ہر اُس چیز پر غالب اور بلند مرتبہ والا ہے جس سے میں خوف کھاتا ہوں اور ڈرتا ہوں،

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا،

آپ کا پناہ دیا ہوا معزّز ہے، اور آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں! اپنے نفس کے شر سے، اور ہر حکمران کے شر سے، اور ہر سرکش شیطان کے شر سے۔ اور ہر ظالم سرکش، ضدی کے شر سے اور ہر بُری قسمت کے فیصلے کے شر سے

اور ہر زمین پر چلنے والے کے شر سے، جو آپ کے قبضے میں ہے (ان سب کے شر سے آپ کی پناہ لیتا ہوں)، بے شک میرا رَب سیدھی راہ پر (چلنے سے ہی ملتا ہے)،

(اور اے اللہ!) آپ ہر چیز پر نگہبان ہیں،

بے شک میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب کو اُتارا اور وہی نیک لوگوں کا مدد گار ہے۔

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور آپ کو ہر اس چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی، آڑ بناتا ہوں، اور آپ کی ساری مخلوق سے اور ہر اُس چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی ہے اور اُس کو وجود بخشا، آپ کی حفاظت میں آتا ہوں۔

اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد کرتا ہوں، اور میں اپنے اس دن، اس رات، اس گھڑی اور اس مہینے میں (آپ کو اپنے) آگے کرتا ہوں:

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

کہدو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔(۱)
اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں' وہ کسی کا محتاج نہیں۔(۲)
نہ اُس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔(۳)
اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔"(۴)

نوٹ: سورہ کی تلاوت کے بعد دل میں خیال کرے کہ آپ کے سامنے سے حفاظت ہو۔

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

کہدو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔(۱)
اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں' وہ کسی کا محتاج نہیں۔(۲)
نہ اُس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔(۳)
اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔"(۴)

نوٹ: سورہ کی تلاوت کے بعد دل میں خیال کرے کہ آپ کے پیچھے سے حفاظت ہو۔

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

کہدو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ (۱)

اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ (۲)

نہ اُس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ (۳)

اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (۴)

نوٹ: سورہ کی تلاوت کے بعد دل میں خیال کرے کہ آپ کے دائیں سے حفاظت ہو۔

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

کہدو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ (۱)

اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ (۲)

نہ اُس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ (۳)

اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (۴)

نوٹ: سورہ کی تلاوت کے بعد دل میں خیال کرے کہ آپ کے بائیں سے حفاظت ہو۔

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

کہدو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔(۱)

اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں' وہ کسی کا محتاج نہیں۔(۲)

نہ اُس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔(۳)

اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔"(۴)

نوٹ: سورہ کی تلاوت کے بعد دل میں خیال کرے کہ آپ کے اوپر سے حفاظت ہو۔

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

کہدو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔(۱)

اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں' وہ کسی کا محتاج نہیں۔(۲)

نہ اُس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔(۳)

اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔"(۴)

نوٹ: سورہ کی تلاوت کے بعد دل میں خیال کرے کہ آپ کے نیچے سے حفاظت ہو۔

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے،
جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے؛ جس کو نہ کبھی اُونگھ لگتی ہے، نہ نیند۔
آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی)
سب اسی کا ہے۔
کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟
وہ سارے بندوں کے تمام آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے،
اور وہ لوگ اُس کے علم کی کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے، سوائے
اُس بات کے جسے وہ خود چاہے۔
اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے؛
اور اِن دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا عالی مقام،
صاحبِ عظمت ہے۔ (البقرہ ۲۵۵)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اللہ نے خود اس بات کی گواہی دی ہے، اور فرشتوں اور اہلِ علم نے بھی، کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے انصاف کے ساتھ (کائنات کا) انتظام سنبھالا ہوا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جس کا اقتدار بھی کامل ہے، حکمت بھی کامل۔

(آل عمران، 18 / ۱۸)

(اور ہمارے پروردگار نے جو فرمایا ہے، ہم اس پر گواہ ہیں)

پھر بھی اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو (اے رسول! ان سے) کہ دو میرے لئے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

(التوبہ، 129 / ۱۲۹)

دکان و مکان میں آگ لگنے سے بچنے کا وظیفہ

واقعہ دعائے حادثات

حضرت طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا' فرمایا: نہیں جلا! پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا: نہیں جلا پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی' آپ نے فرمایا: نہیں جلا!

پھر ایک اور شخص نے آکر کہا: اے ابو درداء! آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی' فرمایا: مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول صلی اللہ

علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے' شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) وہ کلمات یہ ہیں:

حادثات سے بچنے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ عَلَیۡکَ تَوَکَّلۡتُ وَاَنۡتَ رَبُّ الۡعَرۡشِ

الۡکَرِیۡمِ ، مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمۡ یَشَاۡ لَمۡ یَکُنۡ ،

وَلَا حَوۡلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ،

اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

وَاَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ

اَنۡتَ اٰخِذٌ بِنَا صِیَتِھَا ، اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۔

(کنزالعمال: حدیث نمبر 4960/ ۴۹۶۰باب دعا)

دعائے حادثات سے بچنے کا اردو ترجمہ

ترجمہ:۔ "اے اللہ! آپ میرے رَب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے آپ پر بھروسہ کیا، اور آپ رَب ہیں عرشِ عظیم کے،

جو اللہ پاک نے چاہا (وہ) ہوا، اور جو نہ چاہا، نہ ہوا،

گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند (اور) عظیم ہے،

میں جانتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

اور بے شک اللہ تعالیٰ نے گھیر لیا ہے۔ ہر چیز کو اپنے علم کے ذریعے۔

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اور زمین پر چلنے والے ہر جاندار کے شر سے، جس کی چوٹی تیرے قبضے میں ہے، یقیناً میرا رَب سیدھے راستے پر ہے۔

تمام جسمانی اور روحانی بیماریوں سے شفاء پانے کیلئے ان وظائف کو ایک بار بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب پڑھا جائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

① درود شریف

② سورۃ فاتحہ

③ آیۃ الکرسی

④ سورۃ الاخلاص

⑤ سورۃ الفلق

⑥ سورۃ الناس

⑦ يَا عَزِيْزُ يَا حَمِيْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ اِصْرِفْ عَنَّا* شَرَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ۔

*عَنَّا پر اپنی ضروریات کو خیال میں لائیں۔

⑧ درود شریف

اس کے بعد پورے جسم پر دم کر لیں۔

جسم پر دَم کرنے کا نبوی طریقہ

"نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جب اپنے بستر پر آرام کرتے تو ہر شب دونوں ہاتھ اکٹھے کر کے ان پر 'قل ھو اللہ احد' 'قل اعوذ برب الفلق' اور 'قل اعوذ برب الناس' پڑھ کر دم کرتے اور پھر دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیر لیتے۔ پہلے سر، چہرے اور بدن کے اگلے حصے پر ہاتھ پھیرتے اور ایسا تین مرتبہ کرتے تھے۔"

(صحیح بخاری:۵۰۱۷، ابوداؤد:۵۰۵۶)

نظر بد سے حفاظت کی دعا

فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ (۵۰)

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ

وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ (۵۱) وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ (۵۲) سورۃ القلم

ترجمہ: پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازدیا اور ان کو نیک بندوں میں شامل رکھا(۵۰)اور یہ ایمان نہ لانے والے جب قرآن سنتے ہیں تو یوں لگتا ہے کہ آپ کو اپنی تیز نگاہوں کے ذریعہ پھسلادیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو ضرور دیوانہ ہے(۵۱)اور حقیقت یہ ہے کہ قرآن تو تمام جہان کے لئے سراپا نصیحت ہے۔(۵۲)

پڑھنے کا طریقہ: شروع میں ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں اسکے بعد ۷ مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں،اخیر میں پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اَلدُّعَاءُ هُوَالْعِبَادَةُ

دعا عین عبادت ہے۔ (سنن ابو داؤد:۱۴۷۹)

Dua ayein Ibaadat hai.

(Sanun abu dawood: 1479)

A DIVISION OF MS EDUCATION ACADEMY™

MS DRT CENTRE

A CSR Initiative

MS DRT CENTRE

MASAB TANK, Hyderabad - 500 028,

PHONE NO. 040-23346422 / 95151 28822